سُوْرَۃُ التَّغَابُنِ

تعارف

سُوْرَۃُ التَّغَابُنِ قرآنِ مجید کے اٹھائیسویں (28ویں) پارے میں ہے۔اس سورت کا نمبر چونسٹھ (64) ہے۔اس سورت میں اٹھارہ (18) آیات اور دو (2) رکوع ہیں۔ اَلتَّغَابُن کا معنٰی ہار جیت ہے۔اس سورت کی آیت نمبر نو (9) میں موجود کلمہ یَوْمُ التَّغَابُنِ یعنی ہار جیت کے دن کی مناسبت سے اس سورت کا نام سُوْرَۃُ التَّغَابُنِ ہے۔قیامت کے دن اہلِ ایمان کامیاب ہوں گے اور کافر ناکام ہوں گے اس لیے قیامت کے دن کو یَوْمُ التَّغَابُن کہا گیا ہے۔سُوْرَۃُ التَّغَابُنِ مدنی سورت ہے۔اس سورت کا شمار بھی مُسَبِّحَات میں ہوتا ہے۔

مرکزی موضوع

اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیاں بیان کر کے اِتباعِ رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی دعوت دینا اس سورت کا مرکزی موضوع ہے۔

بنیادی مضامین

سُوْرَۃُ التَّغَابُنِ کا آغاز اللہ تعالیٰ کی تسبیح سے ہو رہا ہے۔اس سورت میں اللہ تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ اور دیگر مختلف صفات کا ذکر ہوا ہے۔ زمین و آسمان کی تخلیق اور انسان کو بہترین صورت میں پیدا کرنے کا تذکرہ کیا گیا ہے۔اللہ تعالیٰ کے کامل علم اور ظاہر و پوشیدہ ہر چیز کے جاننے کا بیان ہوا ہے۔کفّار کے دنیا میں برے انجام اور آخرت میں عذاب کی وعید کا بیان ہے اور اس انجام کی یہ وجہ ذکر کی گئی کہ انھوں نے انبیائے کرام علیہم السّلام اور قیامت کے دن کا انکار کیا۔سابقہ اقوام کے برے اعمال کے سنگین نتائج کا حوالہ دے کر اور قیامت کے دن کی منظر کشی کر کے کفّار کو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی اطاعت و فرماں برداری کا حکم دیا گیا ہے۔

اس سورت میں اللہ تعالیٰ نے اہلِ ایمان کے لیے اہل و عیال کو آزمائش قرار دیا ہے اور بالخصوص وہ اہلِ خانہ جو احکامِ دین کی پابندی سے غافل کر دیں ان کے بارے میں فرمایا کہ وہ تمھارے خیر خواہ نہیں ہیں۔حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنھما فرماتے ہیں کہ مکہ مکرمہ میں کچھ لوگ ایسے تھے کہ ان کے اہل و عیال نے انھیں ہجرت سے روکے رکھا۔جب بعد میں وہ ہجرت کر کے مدینہ منورہ آئے تو انھوں نے دیکھا کہ لوگوں نے دین کی فقہ (سُوجھ بُوجھ) کافی حاصل کر لی ہے، احساسِ ندامت کی وجہ سے اپنے بیوی بچوں کو سخت سزا دینا چاہی، تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا اگر تم انھیں معاف کر دو اور درگزر سے کام لو اور بخش دو تو اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا مہربان ہے۔

(جامع ترمذی:3317)

اس سورت میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی اطاعت و فرماں برداری کا حکم دیا ہے۔تقوٰی اور توکل اختیار کرنے کی تلقین فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے رستے میں خرچ کرنے کی فضیلت بیان کرتے ہوئے انفاق فی سبیل اللہ کا حکم دیا ہے اور بخل سے بچنے کی تاکید کی ہے۔

اٰيَاتُهَا ۱۸ — (۶۴) سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۸) — رُكُوْعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ ۫ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

اللہ کی تسبیح کرتی ہے ہر وہ چیز جو آسمانوں میں ہے اور جو زمینوں میں ہے اسی کے لیے بادشاہی ہے اور اُسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر بڑی قدرت

قَدِيْرٌ ﴿۱﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّ مِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲﴾

والا ہے۔ وہی ہے جس نے تمھیں پیدا فرمایا پھر تم میں سے کوئی کافر ہے اور تم میں سے کوئی مومن اور جو تم کر رہے ہو اللہ اُسے خوب دیکھنے والا ہے۔

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَ صَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۳﴾

اُس نے آسمانوں اور زمینوں کو حق کے ساتھ پیدا فرمایا اور اُس نے تمھاری صورتیں بنائیں تو تمھاری بہترین صورتیں بنائیں اور اسی کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَ مَا تُعْلِنُوْنَ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ

وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے اور وہ جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو (کچھ) تم ظاہر کرتے ہو اور اللہ سینوں کے رازوں کو (بھی) خوب

الصُّدُوْرِ ﴿۴﴾ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۫ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَ لَهُمْ

جاننے والا ہے۔ کیا تمھارے پاس اُن لوگوں کی خبر نہیں آئی جنھوں نے (تم سے) پہلے کفر کیا تو انھوں نے (دنیا میں) اپنے کیے کا وبال چکھا اور (آخرت میں)

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۵﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْۤا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ۫

ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ یہ اس لیے ہے کہ اُن کے پاس اُن کے رسول واضح نشانیاں لے کر آتے تھے تو انھوں نے کہا کیا (ہم جیسے) بشر ہمیں ہدایت

فَكَفَرُوْا وَ تَوَلَّوْا وَّ اسْتَغْنَى اللّٰهُ ؕ وَ اللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۶﴾ زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا

کریں گے؟ تو انھوں نے کفر کیا اور (حق سے) منھ موڑا اور اللہ نے (بھی ان سے) بے نیازی برتی اور اللہ بے نیاز ہر تعریف کے لائق ہے۔ کافر لوگ یہ گمان

اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ؕ قُلْ بَلٰى وَ رَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ

کرتے ہیں کہ وہ ہرگز (مرنے کے بعد) نہیں اُٹھائے جائیں گے (اے نبی خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم!) فرما دیجیے کیوں نہیں! میرے رب کی قسم! تم ضرور اُٹھائے

ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ؕ وَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۷﴾ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ النُّوْرِ

جاؤ گے پھر تمھیں ضرور بتایا جائے گا جو کچھ تم نے کیا اور یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔ تو ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر اور اُس نُور پر

الَّذِیۡۤ اَنۡزَلۡنَا ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِیۡرٌ ﴿۸﴾ یَوۡمَ یَجۡمَعُكُمۡ لِیَوۡمِ الۡجَمۡعِ ذٰلِكَ یَوۡمُ

جو ہم نے نازل کیا ہے اور اللہ اُس سے خوب باخبر ہے جو تم کرتے ہو۔جس دن وہ تمھیں اکٹھا کرے گا جمع ہونے کے دن وہی ہار

التَّغَابُنِ ؕ وَ مَنۡ یُّؤۡمِنۡۢ بِاللّٰهِ وَ یَعۡمَلۡ صَالِحًا یُّكَفِّرۡ عَنۡهُ سَیِّاٰتِهٖ وَ یُدۡخِلۡهُ جَنّٰتٍ

جیت کا دن ہے اور جو اللہ پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے اللہ اُس سے اُس کی بُرائیاں دُور کر دے گا اور اُسے ایسے باغات میں داخل فرمائے گا

تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِیۡنَ فِیۡهَاۤ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِیۡمُ ﴿۹﴾ وَ الَّذِیۡنَ

جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ اور جن لوگوں

كَفَرُوۡا وَ كَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِنَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ خٰلِدِیۡنَ فِیۡهَا ؕ وَ بِئۡسَ الۡمَصِیۡرُ ﴿۱۰﴾ ع ۱۵

نے کفر کیا اور ہماری آیات کو جھٹلا دیا وہی جہنم والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور وہ بدترین ٹھکانا ہے۔

مَاۤ اَصَابَ مِنۡ مُّصِیۡبَةٍ اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ وَ مَنۡ یُّؤۡمِنۡۢ بِاللّٰهِ یَهۡدِ قَلۡبَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیۡءٍ

(کسی کو) کوئی مصیبت نہیں پہنچتی مگر اللہ کے اذن سے اور جو اللہ پر ایمان لاتا ہے وہ (اللہ) اُس کے دل کو ہدایت عطا فرماتا ہے اور اللہ ہر شے کو خوب جاننے

عَلِیۡمٌ ﴿۱۱﴾ وَ اَطِیۡعُوا اللّٰهَ وَ اَطِیۡعُوا الرَّسُوۡلَ ۚ فَاِنۡ تَوَلَّیۡتُمۡ فَاِنَّمَا عَلٰی رَسُوۡلِنَا

والا ہے۔اور تم اللہ کی اطاعت کرو اور رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کی اطاعت کرو پھر اگر تم نے منہ پھیرا تو بے شک ہمارے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم)

الۡبَلٰغُ الۡمُبِیۡنُ ﴿۱۲﴾ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَ عَلَی اللّٰهِ فَلۡیَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۳﴾

کے ذمہ تو واضح طور پر (پیغامِ حق) پہنچا دینا ہی ہے۔اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور ایمان والوں کو اللہ ہی پر بھروسا کرنا چاہیے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنَّ مِنۡ اَزۡوَاجِكُمۡ وَ اَوۡلَادِكُمۡ عَدُوًّا لَّكُمۡ فَاحۡذَرُوۡهُمۡ ۚ

اے ایمان والو! بے شک تمھاری بیویوں اور تمھاری اولاد میں سے بعض تمھارے دشمن ہیں تو اُن سے ہوشیار رہو

وَ اِنۡ تَعۡفُوۡا وَ تَصۡفَحُوۡا وَ تَغۡفِرُوۡا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَاۤ اَمۡوَالُكُمۡ

اور اگر تم معاف کر دو اور درگزر کرو اور بخش دو تو بے شک اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔تمھارے مال

وَ اَوۡلَادُكُمۡ فِتۡنَةٌ ؕ وَ اللّٰهُ عِنۡدَهٗۤ اَجۡرٌ عَظِیۡمٌ ﴿۱۵﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسۡتَطَعۡتُمۡ وَ اسۡمَعُوۡا

اور تمھاری اولاد تو محض آزمائش ہیں اور اللہ ہی کے پاس بہت بڑا اجر ہے۔تو اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو جہاں تک تم سے ہو سکے اور (اس کے احکام) سنو

وَ اَطِیۡعُوۡا وَ اَنۡفِقُوۡا خَیۡرًا لِّاَنۡفُسِكُمۡ ؕ وَ مَنۡ یُّوۡقَ شُحَّ نَفۡسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۱۶﴾

اور اطاعت کرو اور (اللہ کی راہ میں) خرچ کرو یہ تمھارے (ہی) لیے بہتر ہے اور جو کوئی بچا لیا گیا اپنے نفس کے لالچ سے تو وہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔

اِنۡ تُقۡرِضُوا اللّٰهَ قَرۡضًا حَسَنًا یُّضٰعِفۡهُ لَكُمۡ وَ یَغۡفِرۡ لَكُمۡ ؕ وَ اللّٰهُ شَكُوۡرٌ حَلِیۡمٌ ﴿۱۷﴾

اگر تم اللہ کو قرضِ حسنہ دو گے تو وہ اُسے تمھارے لیے کئی گنا بڑھا دے گا اور تمھیں بخش دے گا اور اللہ نہایت قدر دان بڑا حلم والا ہے۔

عٰلِمُ الۡغَیۡبِ وَ الشَّهَادَةِ الۡعَزِیۡزُ الۡحَكِیۡمُ ﴿۱۸﴾ ع

(اللہ ہر) پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے، بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔

ع ۲ ۱۲/۸

مشق

درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) سُوۡرَةُ التَّغَابُنِ کا آغاز ہو رہا ہے:

(الف) اللہ تعالیٰ کی تسبیح سے　(ب) ستاروں کی قسم سے

(ج) رسالت کے بیان سے　(د) قیامت کی نشانیوں سے

(ii) اَلتَّغَابُنِ کا معنیٰ ہے:

(الف) ہار جیت　(ب) صبح و شام　(ج) قیامت　(د) محنت کرنا

(iii) سُوۡرَةُ التَّغَابُنِ کا شمار ہوتا ہے:

(الف) مسبحات میں　(ب) مطولات میں　(ج) سبع مثانی میں　(د) حوامیم میں

(iv) سُوۡرَةُ التَّغَابُنِ کا مرکزی موضوع ہے:

(الف) اتباعِ رسول خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی دعوت　(ب) حج کے احکام

(ج) روزہ کی فرضیت　(د) جہاد کے احکام

(v) سُوۡرَةُ التَّغَابُنِ میں آزمائش قرار دیا گیا ہے:

(الف) اہل و عیال کو　(ب) دوستوں کو　(ج) عوام الناس کو　(د) پڑوسیوں کو

مختصر جواب دیں۔

(i) سُوۡرَةُ التَّغَابُنِ کا مختصر تعارف بیان کریں۔

(ii) سُوۡرَةُ التَّغَابُنِ میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کاملہ کی کون سی صفات کا ذکر ہوا ہے؟

(iii) سُوۡرَةُ التَّغَابُنِ میں انبیائے کرام علیہم السلام اور قیامت کے انکار کی وجہ سے کفار کو کیا وعید سنائی گئی ہے؟

(iv) یَوۡمُ التَّغَابُنِ سے کیا مراد ہے؟

(v) سُوۡرَةُ التَّغَابُنِ میں مسلمانوں کو کیا احکام دیے گئے ہیں؟

تفصیلی جواب دیں۔

- سُوْرَۃُ التَّغَابُنِ کے بنیادی مضامین تحریر کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- قیامت کے دن کے بارے میں مختلف قرآنی آیات اور احادیث مبارکہ کو اکٹھا کریں اور چارٹ پر لکھ کر کمرا جماعت میں آویزاں کریں۔
- والدین کے حقوق و فرائض پر ایک مضمون تحریر کریں۔
- قرآن مجید میں مذکور قیامت کی نشانیوں کو ایک چارٹ پر لکھیں اور کمرا جماعت میں آویزاں کریں۔
- سُوْرَۃُ التَّغَابُنِ میں بیان کردہ مضامین کے بارے میں تفصیلاً آگاہی حاصل کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو قیامت کے دن کے بارے میں قرآن و سنت کی روشنی میں معلومات فراہم کریں۔
- والدین کے حقوق و فرائض کے متعلق کمرا جماعت میں ایک مذاکرے کا انعقاد کریں۔
- طلبہ کو سُوْرَۃُ التَّغَابُنِ کا ترجمہ آسان پیرائے میں پڑھائیں۔